

## 127670-پہلی بیوی کی لاطمی میں خفیہ طور پر دوسرا شادی کی اور دوسرا شادی کا انکشاف ہونے کے باوجود اب تک دوسرا بیوی کو رات بسر کرنے کا حق نہیں دیا

سوال

میری چار برس قبل ایک شخص سے شادی ہوئی اور اس کی ایک بیٹی بھی ہو چکی ہے، خاوند مجھے کہنے لگا یہ شادی میری بیوی اور والد پر مخفی رہنی چاہیے حتیٰ انہیں لوگوں کے ذریعہ ہی علم ہو میری جانب سے پتہ نہ چلے، میں نے اس کی موافقت کی اور جب سے ہم نے شادی کی ہے وہ میرے پاس صرف ایک ہفتہ سویا ہے، وہ بھی اس طرح کہ سفر کا بہانہ کر کے اور اس کے بعد وہ میرے پاس گھر میں نہیں سویا، میں اکیلی رہ رہی ہوں وہ روزانہ آتا تھا اور مجھے حمل بھی ٹھر گیا اور میں نے ایک بچی بھی جنم دی جس کی عمر دو برس ہو چکی ہے اور آج تک اس بچی کا نام اندر ج نہیں کرایا گیا اس خوف سے کہ کہیں اس کی بیوی کو علم نہ ہو جائے، یہ سارا وقت میں صبر و شکر میں بسر کرتی رہی اور کہتی کہ کوئی حرخ نہیں کیونکہ صراحتاً میرا خادم ایک انسان ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی، وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔

لیکن سائز ہے تین برس گزرنے کے بعد اس کی پہلی بیوی اور اس کے والد کو علم ہو گیا اور وہ مجھے طلاق دینے کا مطالبہ کرنے لگی لیکن خاوند نے مجھے طلاق دینے سے انکار کر دیا اور اسے بھی طلاق دینے سے انکار کر دیا، لیکن اب تک وہ ہمارے درمیان عدل نہیں کر پا رہا، اور میرے اور اپنی بیٹی کے ہاں بھی نہیں سویا، اور نہ ہی اس نے بچی کا اپنے نام سے اندر ج کرایا ہے مجھے اس کا سبب معلوم نہیں کہ ایسا کیوں ہے، حتیٰ کہ جمعہ کے دن بھی اس کے لیے ہمارے ہاں آنا مشکل ہو چکا ہے، یہاں تک کہ اگر میری بیٹی رات کو یہاں ہو جائے تو میں اسے نہیں بتا سکتی اور ہمیشہ اکسلی ہی ہاپٹل لے جاتی ہوں مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کیا کروں، اللہ کی قسم میں ہر وقت اللہ سے دعا کرتی ہوں کے وہ مجھے صبر دے کیونکہ ان برسوں میں مجھے بہت زیادہ الکاہٹ و تھکاوٹ ہو چکی ہے، اور پتہ نہیں کہ بک ایسا ہو۔

یہ علم میں رہے کہ میرا خاوند اللہ سے ڈرنے والا ہے، اور بھی نماز ترک نہیں کی، اور نیکی و بھلائی کے عمل کرنے والا ہے، جب بھی میں نے اس سے بات کی تو وہ مجھے کہتا ہے ہر چیزا پنے وقت پر ابھی ہوتی ہے، اور تم نے بہت صبر کیا ہے، اب تم زیادہ صبر نہیں کر سکتی، برائے مربانی میرا تعاون کریں کیونکہ حقیقتاً میں زیادہ ظلم برداشت نہیں کر سکتی؟

پسندیدہ جواب

اول :

مرد کا اپنی دوسرا شادی کو خفیہ رکھنا غالباً نئی بیوی پر ظلم کا باعث بنتا ہے، اور وہ اپنی زندگی اور تصرفات و معاملات میں مذنب سا ہوتا ہے، اسے خدشہ ہوتا ہے کہ اگر اس نے کوئی بھی ایسا کام کیا تو اس کی پہلی بیوی کو دوسرا شادی کا علم ہو جائیگا، اسے یہی خدشہ لگا رہتا ہے، اور یہ چیز اسے بعض غلطیوں کے ارتکاب کی طرف لے جاتا ہے۔

اور اس لیے کہ آپ ابتداء میں اس پر راضی ہو چکی تھیں اس لیے اب تمہیں ایک جانب سے جو کچھ ہوا ہے اس پر صبر کرنا اور اسے برداشت کرنا ہو گا، اور آپ کو دوسرا طرف اس کی اصلاح کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اگرچہ آپ کے خاوند کے پاس آپ کے ہاں شادی کا انکشاف ہونے سے قبل عذر تھا، لیکن اب تو اس کے لیے کوئی عذر نہیں، اس لیے اس پر واجب ہے کہ وہ آپ دونوں کے ہاں رات بسر کرنے میں عدل و انصاف سے کام لے، بتیں پہلی بیوی کے پاس بسر کرتا ہے اتنی ہی آپ کے پاس بسر کرے، اور آپ کو اس حق کے مطالبے کا بھی حق ہے جو اللہ

نے اس پر واجب کیا ہے اور آپ کو یہ حق دیا ہے۔

اور اگر وہ اس پر اصرار کرے اور ایسا کرنے سے انکار کرتا ہے تو آپ کو اختیار ہے کہ آپ یا تو اس کے ساتھ اسی طرح زندگی بسر کرتی رہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آسانی پیدا فرمائے، اور ہم آپ کو نصیحت یہی کرتے ہیں کہ آپ یہی اختیار کریں اور اس کے ساتھ زندگی بسر کرتی رہیں، یا پھر آپ اس سے علیحدگی بھی اختیار کر سکتی ہیں۔

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں جبکہ شادی کا انکشاف بھی ہو چکا ہے تو آپ کسی اہل علم اور عقل و دانش رکھنے والے کو بطور واسطہ استعمال کریں تاکہ اس کے ساتھ معاملہ طے ہو سکے اور اس کا کوئی حل نہ لے، اور اس کو اللہ تعالیٰ کے لازم کردہ حق کی ادائیگی پر التزام کرایا جائے؛ کہ وہ پہلی اور دوسری یہوی کے درمیان عدل و انصاف کرے، اور آپ کی بیٹی کا سرکاری مکملہ میں اندرج کرائے، کیونکہ یہ ضروری چیز ہے اور وہ اس پر کیسے راضی ہو گا کہ اس کی بیٹی ایسے ہی رہے اور اس کا کوئی نسب نہ ہو اور اس کے حقوق ضائع ہونے کا خطرہ ہو؟

اب معاملہ آپ کے پاس ہے: اسے نصیحت کریں اور اسے اللہ کا ڈریا دلائیں اور اگر وہ اس کو قبول نہیں کرتا تو پھر آپ اپنے یا اس کے خاندان میں سے عقل و دانش رکھنے والے افراد سے رابطہ کریں کہ وہ آپ کے مابین معاملہ حل کروائیں، اور اس پر اللہ کے واجبات کی ادائیگی کو لازم کرائیں، کہ وہ یویوں کے مابین عدل و انصاف سے کام لے، اور اپنی بیٹی کا سرکاری طور پر اندرج کرائے۔

اور آپ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے صحیح راہ کی توفیق طلب کرتی رہیں، اور خاص کر اپنے اور خاوند کے لیے ہدایت کی طلبگار رہیں، ہم بھی اللہ تعالیٰ سے دعا گویں کہ وہ آپ دونوں کو خیر و بحلانی پر جمع کرے، اور آپ کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے جس میں اس کی رضامندی ہے۔

واللہ اعلم۔